سات مقالات اپنے موضوعات کے اعتبار سے بہت اہم ہیں۔ پہلا مقالہ سیرت طیبہؐ اور اس کے مطالعے کی ضرورت و اہمیت کے حوالے سے ہے۔ علاوہ ازیں ''انسانی حقوق، تعلیمات نبویؐ کی روشنی میں''، ''عصرِ حاضر کے مسائل کا حل سیرت طیبہؐ کی روشنی میں'' اور ''لسانی و گروہی اختلافات کا خاتمہ، سیرت طیبہؐ کی روشنی میں'' بھی اپنی جگہ خوب ہیں۔ مقالات تحقیقی انداز میں تحریر کیے گئے تھے۔ ترتیبِ کتاب کے وقت غالباً استفادۂ عام کی غرض سے تحقیقی رنگ نکال دیا گیا ہے۔ اس طرح تحریر کے بھرپور تاثر میں کسی قدر کمی کا احساس ہوتا ہے۔ بہرحال آیات و احادیث سے مزین یہ مختصر کتاب سیرت کے موضوع پر ایک اچھا اضافہ ہے۔ (ڈاکٹر محمد حماد لکھوی)

داستانِ اقبال، آمنہ صدیقہ۔ ناشر: القمر انٹر پرائزز، لاہور۔ صفحات: ۱۶۸۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

یہ علامہ اقبالؒ کی ایک مختصر سوانح عمری ہے۔ اس میں علامہ اقبالؒ کے آبا و اجداد، ان کے آبائی وطن کشمیر، ان کی پیدایش اور تصنیفات سے لے کر ان کی وفات تک کے حالات و واقعات کو گویا ''دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے''۔

داستانِ اقبال اقبال کی سابقہ سوانح عمریوں کا ایک طرح سے خلاصہ ہے۔ بعض جگہ احتیاط ملحوظ نہیں رکھی گئی، مثلاً ابتدائی تعلیم و تربیت کے ضمن میں لکھا ہے کہ اقبال ایک سال تک مولانا غلام حسن کے مدرسے میں زیر تعلیم رہے اور پھر تین سال تک سید میر حسن کے مدرسے میں پڑھے۔ اس کے بعد ۱۸۸۲ء میں اسکاچ مشن اسکول میں داخل ہوئے (ص ۲۵ تا ۲۸)، تو کیا اقبال نے محض ایک سال کی عمر میں مولوی غلام حسن کے مدرسے میں پڑھنا شروع کر دیا؟ اسی طرح ایک جگہ لکھا ہے کہ ''اقبال نے ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو پانچ بج کر ۱۴ منٹ پر صبح کی اذانوں کی گونج میں اپنی جان خدا کے سپرد کی'' حالانکہ ۲۱ اپریل کو یہ وقت طلوعِ آفتاب سے قریب ہوتا ہے اور صبح کی اذان تو تقریباً ساڑھے چار بجے ہوتی ہے۔ اسی طرح میٹرک میں اقبال کے حاصل کردہ ۴۲۴ نمبروں کا ذکر ہے (ص ۳۱)۔ مگر کل نمبر کتنے تھے؟ پتا نہیں چلتا (یہ ۸۵۰ تھے)۔ گویا اقبال کے حاصل کردہ نمبر، ۵۰ فی صد سے بھی (ایک نمبر) کم ہیں۔